ترجمۃ الحدیث

مولانا محمد اکرم مدنی ﷾ (مدرس جامعہ سلفیہ)

مدینہ منورہ کے فضائل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ سے محبت عن عائشہ رضی اللہ عنها قالت لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وعك ابو بكر رضى الله عنه و بلال رضى الله عنه فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخيرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنامكة او اشاء اللهم بارك لنا فى صاعنا و مدنا و صحيها لنا وانقل هماما الى الجحفة (بخارى 1889. 1376)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بخار میں مبتلا ہو گئے۔ تو میں نے آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (ان کی بیماری کے متعلق) بتایا۔ تو آپ ﷺ نے اس موقعہ پر دعا فرمائی۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ منورہ کی محبت ڈال دے۔ جیسا کہ ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اے اللہ ہمارے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔ اور مدینہ منورہ کو ہمارے لئے صحت افزاء مقام بنا اور اسکی بیماریوں کو جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس لوٹتے اور مدینہ منورہ کی دیواریں نظر آتیں تو اس سے محبت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو تیز کر لیتے۔ بخاری 886)

مدینہ منورہ کی حرمت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرمت والا اور قابل احترام شہر قرار دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

ان ابراهيم حرم مكة و دعا لا هلها وانى حرمت المدينة كما حرم ابراهيم مكه وانى دعوت فى صاعها و مدها بمثلى مادعا به ابراهيم لاهل مكه

بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا اور مکہ والوں کے حق میں دعا کی اور میں مدینہ کو حرمت والا قرار دیتا ہوں جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا اور میں نے اہل مدینہ کے ناپ تول کے پیمانوں (صاع اور مد میں اس برکت سے دوگنا زیادہ برکت کی دعا کی ہے جس کی دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے کی تھی۔ (بخاری 2129 مسلم 1370) اس حدیث سے جہاں مدینہ منورہ کی حرمت ثابت ہوتی ہے وہاں یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے۔ کہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے دوگنا زیادہ برکت ہے۔

جیسا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا۔ اللهم اجعل بالمدينة ضعفى مابمكة من البركة

اے اللہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ کی بہ نسبت دوگنی برکت عطا فرما دے۔ (بخاری 1785ء) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب پہلا پھل لایا جاتا تو آپ فرماتے۔ اللهم بارک لنا فى مدينتا وفى ثمارنا وفى مدنا و فى صاعنا بركة مع بركة۔

اے اللہ ہمارے مدینہ میں برکت دے۔ اور ہمارے پھلوں اور ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

ایک برکت کے ساتھ دوسری برکت (دوگنی برکت) دے۔ (مسلم 383) آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں بھی مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ جیسے مقدس شہروں کی محبت پیدا فرمائے اور ان کی بار بار زیارت نصیب فرمائے۔ (آمین)